۱۲۔ شرمیلی نازیہ

اِدارہ

9T3HP1

پہلی بات: ہمارے اسکولوں میں مختلف موقعوں پر تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔ان میں یومِ جمہوریہ، یومِ آزادی اور خاص کر سالانہ جلسے کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ان تہذیبی پروگراموں کے ذریعے طلبہ کی اندرونی صلاحیتوں کو اُبھارا جاتا ہے لیکن ہر اسکول میں چند بچّے ایسے بھی ہوتے ہیں جو ان پروگراموں میں حصّہ لینے سے ہچکچاتے ہیں۔ایسی صورت میں شفیق استاد اپنی کوششوں سے ایسے بچّوں کو بھی پروگرام میں شریک کرا سکتا ہے۔

ذیل کے سبق میں ایک معلّمہ شرمیلی نازیہ کو پروگرام میں شریک ہونے کے لیے کیسے آمادہ کرتی ہے،اس کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

اسکول میں سالانہ جشن کی تیاریاں ہو رہی تھیں۔ بچّے بڑے جوش وخروش سے مختلف پروگراموں میں حصّہ لے رہے تھے۔کوئی ترنّم سے نظم سنانے کی تیاری کر رہا تھا،کوئی تقریر یاد کر رہا تھا۔بعض بچّے لطیفہ گوئی کے مُقابلے میں حصّہ لے رہے تھے۔ چند بچّوں نے مل کر ایک ڈراما بھی تیار کر لیا تھا۔سب سے بڑی بات یہ کہ شام کو ایک جُلوس نکلنے والا تھا جس میں اسکول کے تمام بچّے یونیفارم پہنے شریک ہونے والے تھے۔اس جلوس میں ایک جھانکی بھی پیش کی جانے والی تھی۔ یہ ایک نئی چیز تھی۔اس میں حصّہ لینے والے بچّے بہت خوش تھے۔جھانکی کی تیاری زرینہ ٹیچر کے ذمّے تھی۔

زرینہ ٹیچر نے کلاس کے بچّوں کو بتایا کہ اس جھانکی میں بچّے الگ الگ لباس اور میک اَپ میں ہندوستان کے مختلف علاقوں کے لوگوں کی نمائندگی کریں گے۔ بچّے جوش میں چِلّانے لگے۔

حامد بولا،’’میں مراٹھا مانُس بنوں گا۔‘‘

سیف بولا،’’میں مدراسی بنوں گا۔‘‘

رضیہ بولی،’’میں گجراتن بنوں گی۔‘‘

صفیہ نے کہا،’’میں مچھیرن بنوں گی۔‘‘

بچّوں کا یہ جوش دیکھ کر زرینہ ٹیچر بہت خوش ہوئیں۔انھوں نے دیکھا کہ ہر بچّہ کچھ نہ کچھ بننے کی بات کر رہا ہے مگر نازیہ ایک کونے میں چپ چاپ بیٹھی سب کو ٹکر ٹکر دیکھ رہی تھی۔ نازیہ ایک شرمیلی لڑکی تھی۔ وہ اسٹیج پر جانے سے گھبراتی تھی۔کلاس میں بھی وہ زیادہ تر خاموش ہی رہتی۔ٹیچر نے نازیہ کو اپنے پاس بُلایا اور پوچھا،’’نازیہ! تم کیا بنوگی؟‘‘

نازیہ نے شرماتے ہوئے کہا،’’میں کچھ نہیں بنوں گی۔‘‘

’’کیوں؟‘‘ ٹیچر نے پوچھا۔

’’مجھے شرم آتی ہے۔ میں اسٹیج پر آؤں گی تو لوگ میری طرف دیکھ رہے ہوں گے۔ میں اُنھیں دیکھ کر گھبرا جاؤں گی۔‘‘

زرینہ ٹیچر نے اس کی طرف غور سے دیکھا اور کہا،''اچھا....اگر میں تمھیں ایک ایسا کام دوں جس میں تمھیں کوئی نہ دیکھ سکے اور تم سب کو دیکھ سکو تب تو تمھیں لوگوں سے ڈر نہیں لگے گا نا....؟''

نازیہ نے حیرت سے ٹیچر کی طرف دیکھا اور کہا،''کون سا کام؟''

''میں تمھیں بعد میں بتاؤں گی۔'' ٹیچر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

آخر جلسے کا دن آ گیا۔ بچّوں کا ایک بڑا جلوس نکالا گیا۔ تمام بچوں کے چہرے اسکول یونیفارم میں پھولوں کی طرح کھلے ہوئے تھے۔ جلوس کے درمیان ایک لاری بھی دھیرے دھیرے رینگ رہی تھی۔ لاری کو پھولوں اور غبّاروں سے سجایا گیا تھا۔ لاری پر ایک بڑا سا لکڑی کا چبوترا بنا تھا جس پر بچّے مختلف لباس اور میک اَپ میں بیٹھے تھے۔ بعض بچے کھڑے تھے۔ کوئی بچّہ مدراسیوں کی طرح دھوتی میں نظر آ رہا تھا۔ کوئی لڑکی مراٹھی عورت کی طرح نو گز کی ساڑی پہنے، بالوں کا بڑا سا جوڑا باندھے، ماتھے پر بِندیا لگائے بیٹھی تھی۔ کوئی بچّہ شیروانی، پاجامہ اور ٹوپی میں مولوی بنا ہوا تھا۔ کوئی پنڈت کی طرح صرف دھوتی باندھے ماتھے پر تلک لگائے کھڑا تھا۔ سچ تو یہ ہے کہ جھانکی کیا تھی ہندوستان کی ملی جلی تہذیب پیش کر رہی تھی۔

ایک بچّہ بھالو کا لباس پہنے، ہاتھ میں ایک ڈبّا لیے لاری کے پیچھے پیچھے چل رہا تھا۔ ڈبّے میں لوگ پیسے ڈال رہے تھے۔ یہ معذور بچوں کی امداد کے لیے چندہ تھا۔ بچّوں نے دیکھا کہ اُن میں کہیں بھی نازیہ نظر نہیں آ رہی تھی۔

جلوس کے بعد جلسہ ہوا۔ جلسے میں بچوں کو انعامات تقسیم کیے جانے تھے۔ جلسے کے آخر میں شہر کے میئر صاحب نے کہا،''اس جھانکی میں سب سے بڑا کام اُس بھالو نے کیا ہے جو معذور بچّوں کے لیے پیسے جمع کر رہا تھا۔ میں اُس بچّے کو انعام دینا چاہتا ہوں۔''

بھالو کو اسٹیج پر بلایا گیا۔ میئر صاحب نے اُس کا مکھوٹا اُتارا۔

تمام بچّے چیخ پڑے،''ارے یہ تو نازیہ ہے!''

میئر صاحب نے نازیہ کو سونے کا تمغہ انعام دیا۔

سب بچّوں نے نعرہ لگایا،''نازیہ زندہ باد!''

نازیہ نے ہاتھ ہلا کر سب کا شکریہ ادا کیا۔

جلسے کے بعد نازیہ کی سہیلیوں نے پُوچھا،''تم تو اسٹیج پر ذرا بھی نہیں شرمائیں۔ لوگ تمھاری طرف دیکھ رہے تھے۔ کیا تمھیں گھبراہٹ نہیں ہو رہی تھی؟''

نازیہ نے مسکرا کر کہا،''بالکل نہیں۔ مجھے تو خوشی ہو رہی تھی۔ اب میں اسٹیج پر آنے کے لیے کبھی نہیں گھبراؤں گی۔''

معنی و اشارات Glossary

لطیفہ گوئی - لطیفے سنانا Cracking jokes

جھانکی - نظارہ، نمائش Carnival

تہذیب - رہن سہن Culture

معذور - کسی کام کو کرنے کے لیے ذہنی یا جسمانی طور پر قابل نہ ہونا Disable

ٹکر ٹکر - بے بسی سے Staring

نمائندگی - کسی علاقے یا جماعت کی طرف سے حاضر رہنا Representation

میئر - بلدیہ کا صدر Mayor

مکھوٹا - نقلی چہرہ Mask

مشق Exercise

ایک جملے میں جواب لکھیے۔
Answer in one sentence.

ا۔ اسکول میں کس چیز کی تیاریاں ہو رہی تھیں؟

۲۔ جھانکی میں مراٹھا مانُس کون بننا چاہتا تھا؟

۳۔ نازیہ کیسی لڑکی تھی؟

۴۔ لاری کو کس طرح سجایا گیا تھا؟

۵۔ جلوس میں چندہ کس لیے جمع کیا گیا؟

۶۔ جلوس میں بھالو کیا کام کر رہا تھا؟

مختصر جواب لکھیے۔ Answer in short.

ا۔ بچّوں نے سالانہ جلسے کی تیاری کس طرح کی؟

۲۔ جھانکی میں کس چیز کی نمائندگی کی گئی؟

۳۔ نازیہ اسٹیج پر کیوں نہیں آنا چاہتی تھی؟

۴۔ جھانکی میں بچوں نے کون کون سے کردار ادا کیے؟

۵۔ جلسے کے آخر میں شہر کے میئر نے کیا کہا؟

قوس میں دیے ہوئے لفظوں کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔
Fill in the blanks using appropriate word from the brackets.

ا۔ جلسے کی تیاری .... ٹیچر نے کروائی۔ (رضیہ / زرینہ)

۲۔ نازیہ ایک کونے میں چپ چاپ بیٹھی سب کو .... دیکھ رہی تھی۔ (گھور گھور کر/ ٹکر ٹکر)

۳۔ تمام بچّوں کے چہرے اسکول .... میں پھولوں کی طرح کھلے ہوئے تھے۔ (یونیفارم / کپڑوں)

۴۔ کوئی بچہ شیروانی، پاجامہ اور .... میں مولوی بنا ہوا تھا۔ (پگڑی / ٹوپی)

۵۔ ڈبّے میں لوگ .... ڈال رہے تھے۔ (پیسے / سکّے)

کس نے کس سے کہا؟
Who said to whom?

ا۔ ’’میں مچھیرن بنوں گی۔‘‘

۲۔ ’’اگر میں تمھیں ایک ایسا کام دوں جس میں تمھیں کوئی نہ دیکھ سکے۔‘‘

۳۔ ’’اس جھانکی میں سب سے بڑا کام اس بھالو نے کیا ہے۔‘‘

۴۔ ’’اب میں اسٹیج پر آنے کے لیے کبھی نہیں گھبراؤں گی۔‘‘

سرگرمی/منصوبہ (Project / Activity):

اپنے اسکول کے سالانہ جلسے کا حال لکھیے۔